بچی کا نام لیلیٰ رکھنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا "لیلیٰ" نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچی کا "لیلیٰ" نام رکھنا جائز ہے اور کئی صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن کا نام لیلیٰ تھا، اور حدیث پاک کی رو سے ہمیں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اس اعتبار سے یہ نام رکھنا اچھا ہے۔

تہذیب الکمال فی اسماء الرجال میں ہے

”ليلى بنت قانف الثقفية لها صحبة، و كانت فيمن غسل أم كلثوم بنت رَسُول اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم. روى عنها: داود بْن عاصم بْن عروة بْن مسعود الثقفي“

ترجمہ: لیلی بنت قانف ثقفیہ رضی اللہ تعالی عنھا صحابیہ ہیں، آپ ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنھا کو غسل دیا تھا۔ آپ سے داؤد بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی نے حدیث بھی روایت کی ہے۔ (تہذیب الکمال فی اسماء الرجال، جلد35، صفحہ300، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ میں ہے

”ليلى عمة عبد الرحمن بن أبي ليلى بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وروت عنه“

ترجمہ: "لیلی" عبد الرحمٰن بن ابی لیلی کی پھوپھی ہیں، آپ نے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور آپ سے حدیث روایت کی۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد7، صفحہ251، دار الکتب العلمیۃ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے ”تسموا بخيار كم“ **ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔** (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے ”محبوبان خدا انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4169

تاریخ اجراء : 07ربیع الاول1447ھ/01ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net